## سوال

(271) تشہد اول بھول کر چھوڑ دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک نمازی تشہد اول میں بیٹھنے کے بجائے کھڑا ہو گیا اور اس نے جب قراءت شروع کی تو اسے یاد آیا تو کیا وہ قراءت چھوڑ کر تشہد میں واپس آ جائے اور اس صورت میں وہ سجدہ سہو قبل از سلام کرے یا بعد از سلام؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں وہ واپس نہ آئے کیونکہ وہ تشہد سے مکمل طور پر جدا ہو کر اس کے ساتھ والے رکن میں پہنچ گیا ہے، لہٰذا اس کے لیے واپسی مکروہ ہے اور اگر وہ واپس آ جائے تو اس کی نماز باطل نہیں ہوگی کیونکہ اس نے کسی فعل حرام کا ارتکاب نہیں کیا، البتہ اسے قبل از سلام سجدہ سہو کرنا ہوگا۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ اس صورت میں وہ نماز کو جاری رکھے، نہ لوٹے اور واجب میں کمی کو پورا کرنے کے لیے قبل از سلام سجدہ سہو کر لے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ ارکان اسلام

## عقائد کے مسائل: صفحہ 295

محدث فتویٰ